



## سوال

(151) تصوف اور صوفیوں کی حقیقت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تصوف کی حقیقت کیا ہے؟ اسلام کا تصوف کے متعلق کیا موقف ہے! لوگ کہتے ہیں کہ صوفیوں میں بعض نے اپنے علم و عمل سے اسلام کی خدمت کی ہے اور بعض نے بدعات و گمراہیوں کے ذریعہ سے اسلام کو نقصان پہنچایا ہے۔ ان دونوں قسم کے صوفیوں میں کیا فرق ہے۔؟ بعض دوست تصوف اور صوفیوں کے سخت مخالف ہیں جبکہ بعض ان کے زیر دست مداح ہیں۔ امید ہے کہ آپ تصوف اور صوفیوں کی حقیقت پر تشفی بخش روشنی ڈالیں گے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تصوف ایک ایسا نظریہ زندگی ہے جس کا وجود تقریباً سارے مذاہب میں ہے ہندوستان میں ہندوؤں میں جوگی پائے جاتے ہیں جو روحانیت کی تربیت کا بہت زیادہ احتمال کرتے ہیں اور اسی تربیت کی خاطر اپنے جسموں کو مختلف طریقے سے عذاب و اذیت دیتے ہیں عیسائیوں میں بھی رہبانیت نے جنم لیا جس کا تذکرہ سورہ حدید کے آخر میں ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کی مذمت کی ہے اس طرح یونانی و فارسی میں بھی اس قسم کے رجحانات پائے جاتے تھے۔

تصوف درحقیقت روحانیت کے احتمال کا نام ہے۔ اس تصوف کی بنیاد یہ ہے کہ روحانیت کے ذریعہ سے انسان کی تربیت ہوتی ہے اس میں مادی اور جسمانی ضرورتوں کا زیادہ احتمال نہیں کیا جاتا۔ روحانیت کے اس احتمال میں کبھی استغناء ہو جاتا ہے کہ صاحب تصوف اپنی جسمانی اور مادی ضرورتوں کو یکسر فراموش کر دیتا ہے۔

جب اسلام آیا تو اس نے لوگوں کو روحانی زندگی اور مادی زندگی کے درمیان توازن (Balance) کی تعلیم دی اسلام کی نظر میں انسان روح جسم اور عقل کا مجموعہ ہے اور یہ ضروری ہے کہ ان میں سے ہر ایک پہلو پر کما حقہ توجہ دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کسی ایک پہلو سے غفلت برت رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی سرزنش کی روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات رات بھر نمازیں پڑھتے ہیں اور سوتے نہیں ہیں ہر دن روزہ رکھتے ہیں اور بیویوں کے پاس جانا چھوڑ دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی سرزنش کی اور فرمایا: "اے عبد اللہ! تم پر تمہاری آنکھوں کا حق ہے۔ تمہارے گھروالوں کا حق ہے۔ تمہاری بیویوں کا حق ہے تم پر تمہارے بدن کا حق ہے تمہیں چلبیہ کہ ہر صاحب حق کو اس کا حق ادا کرو"

بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے بارے میں دریافت کیا اور اس کے بعد ان میں سے ایک نے عہد کیا کہ وہ نمازیں روزہ رکھیں گے۔ دوسرے نے عہد کیا کہ وہ تمام نمازیں پڑھیں گے اور سوئیں گے نہیں تیسرے نے عہد کیا کہ وہ کبھی شادی نہیں کریں گے جب حضور



صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو جمع کر کے خطبہ دیا اور فرمایا:

"أما إنی أعلّمکم باللہ وأنشأکم لہ، ولکنی أقوم وأنام، وأصوم وأفطر، وأتزوج والنساء. فمن رغب عن سنتی فلیس منی"

"میں تم سے زیادہ اللہ کو جانتا ہوں اس سے ڈرتا ہوں۔ پھر بھی نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور روزہ بھی رکھتا ہوں اور نہیں بھی رکھتا۔ اور عورتوں سے شادی کرتا ہوں جو بھی میری سنت سے روگردانی کرے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔"

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اسلام زندگی کے تمام پہلوؤں میں توازن اور اعتدال کا حکم دیتا ہے۔ اس توازن اور اعتدال کو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے بھی قائم رکھا اور آپ کے بعد سلف صالحین نے بھی یہی روش اختیار کی۔ اس کے بعد وہ دور آیا جب اللہ نے مسلمانوں کو خوشحالی سے نوازا ان میں دولت عام ہوئی۔ مال و دولت کی فراوانی کے ساتھ ساتھ علم و ہنر کا بازار بھی گرم ہوا اور لوگوں کا رجحان علم و عقل کی باتوں کی طرف مائل ہوا۔ ان تبدیلیوں کے نتیجے میں مسلمانوں کے اندر مختلف فرقے وجود میں آئے۔ ایک وہ فرقہ تھا جس نے مال و دولت کو خاص اہمیت دی اور زندگی کے مادی پہلوؤں میں گم ہو گیا۔ دوسرا فرقہ علم و عقل کے کارناموں میں اتنا محو ہوا کہ ان کی عقلوں نے بعض ایسے علوم کی اختراع کی جو اصل اسلامی تعلیمات سے دور تھے مثلاً علم کلام وغیرہ اسی طرح فقہاء کرام فقہ شریعت کی بحثوں میں ایسا الجھے کے انھوں نے دین کے روحانی اور باطنی پہلو کو فراموش کر کے ساری محنت ظاہری اور جسمانی پہلوؤں کی نذر کر دی۔

اس معاشرہ میں ایسا کوئی نہیں تھا جو روحانی اور باطنی پہلوؤں کی طرف توجہ کرتا اور روحانیت کی تعلیم دیتا۔ اس خلا کو پر کرنے کے لیے علماء کرام کا ایک ایسا طبقہ وجود میں آیا جنھوں نے دین کے روحانی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی اور روحانیت کا طریقہ اپنایا۔ اسی طریقے پر چل کر خود اصلاح کی اور لوگوں کو بھی اس کی طرف دعوت دی۔ یہ طبقہ صوفیائے کرام کا طبقہ تھا ان کی تعلیم یہ تھی کہ زہد کے ذریعہ سے مادیت سے دامن بچا کر اور اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ کر کے اپنے آپ کو اللہ کی ناراضی اور جہنم کی آگ سے بچایا جائے۔ ان کی تعلیم یہ تھی کہ سب سے پہلے انسان اپنے باطن کی اصلاح کرے اپنے اندر سے نفسیاتی بیماریوں اور آلائشوں کو دور کرے اور دل کی دنیا کو روحانیت سے آباد کرے۔ چنانچہ اس طبقہ کی ساری دوڑ بھاگ روحانیت کی تربیت کے لیے تھی ان میں سے بعض نے اللہ کے خوف کو متحضر کرنے کے لیے اسے جسمانی شبہات بخشی حسن بصری جو کہ ایک معروف تابعی ہیں۔ بعض نے اپنے تمام اعمال کی بنیاد اللہ کی محبت کو قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ ہم اللہ کے دیوانے ہیں ہم نیک اعمال جنت پانے یا جہنم سے بچنے کے لیے نہیں کر رہے ہیں بلکہ اللہ کی محبت میں کر رہے ہیں مثلاً رابعہ العدویہ اور ذی النون المصری۔

شروع دور کے صوفیائے کرام نیک و صالح اور قرآن و سنت کی اتباع کرنے والے تھے چنانچہ جنید بغدادی جو کہ زبردست صوفی تھے کہا کرتے تھے کہ انسان کے لیے ہر راستہ بند ہے سوائے اس کے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی۔ ابو یزید کہا کرتے تھے کہ اگر تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ اپنی کرامات کی وجہ سے ہوا میں اڑ رہا ہے تو تم اس سے اس وقت تک متاثر نہ ہونا جب تک تم یہ یقین نہ کرو کہ وہ شریعت اسلامیہ کا کس قدر محافظ ہے اور اس پر عمل پیرا ہے۔

ایسے تھے شروع دور کے صوفیائے کرام لیکن ان کے بعد ان صوفیہ کا وجود ہوا جنھوں نے روحانیت اور روحانی تربیت میں غلو کا راستہ اختیار کیا۔ ان میں روحانیت کے حوالہ سے اور اس کے نام پر مختلف قسم کی خرافات اور بدعات درآئیں۔ ان میں سب سے بڑا خرافاتی فلسفہ تھا وحدۃ الوجود کا جس کا موجد محی الدین ابن عربی تھا اس فلسفہ میں اس نے یہ عقیدہ پیش کیا کہ اللہ تعالیٰ دنیا کی ساری چیزوں میں جلوہ گن ہے۔ ہر چیز میں اللہ موجود ہے یہاں تک کہ اسے بتوں اور پتھروں میں بھی خدا نظر آتا تھا۔

ان میں بعض نے اپنے ذوق و جدائی کیفیت اور اپنی تخیلات کو شاعر کا درجہ دیا یعنی ان کی جدائی کیفیت اور ان کے تخیلات نے جو بات کہہ دی وہ گویا شریعت بن گئی جس پر عمل ضروری ہے۔ وہ کہتے کہ میرے دل نے میرے رب سے بات کی اور میرے رب نے میرے دل کو فلاں بات بتائی۔

ان میں ایسے پیر ظاہر ہوئے جنھوں نے اپنے مریدوں کو اتنا کمتر بنا دیا گویا ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے پیر نے جو کہا مرید کو اس پر لازماً عمل کرنا ہے اسے یہ حق حاصل نہیں کہ پیر سے کیوں اور کیا کے سوالات کرے۔

